

## خطبہ (۹۶)

خدا کی قسم! وہ ہمیشہ یونہی (ظلم ڈھاتے) رہیں گے اور کوئی اللہ کی حرام کی ہوئی چیز ایسی نہ ہوگی جسے وہ حلال نہ سمجھ لیں گے اور ایک بھی عہد و پیمان ایسا نہ ہوگا جسے وہ توڑ نہ ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی اینٹ پتھر کا گھر اور اون کا خیمه ان کے ظلم کی زد سے محفوظ نہ رہے گا اور ان کی بُری طرزِ نگہداشت سے لوگوں کا اپنے گھروں میں رہنا مشکل ہو جائے گا اور یہاں تک کہ دو قسم کے رونے والے کھڑے ہو جائیں گے: ایک دین کیلئے رونے والا اور ایک دنیا کیلئے اور یہاں تک کہ تم میں سے کسی ایک کا ان میں سے کسی ایک سے دادخواہی کرنا ایسا ہی ہوگا جیسے غلام کا اپنے آقا سے کہ وہ سامنے اطاعت کرتا ہے اور پیٹھ پیچھے برائی کرتا (اور دل کی بھڑاس نکالتا) ہے اور یہاں تک نوبت پہنچ جائے گی کہ تم میں سے جو اللہ کا زیادہ اعتقاد رکھے گا اتنا ہی وہ زحمت و مشقت میں بڑھا چڑھا ہو گا۔ اس صورت میں اگر اللہ تمہیں امن و عافیت میں رکھتو (اس کا شکر کرتے ہوئے) اسے قبول کرو اور اگر ابتلا و آزمائش میں ڈالے جاؤ تو صبر کرو۔ اس لئے کہ اچھا انجام پر ہیز گاروں کیلئے ہے۔

--☆☆--

## خطبہ (۹۷)

جو ہو چکا اس پر ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور جو ہو گا اس کے مقابلہ میں اس سے مدد چاہتے ہیں۔ جس طرح اس سے جسموں کی صحت کا سوال کرتے ہیں اسی طرح دین و ایمان کی سلامتی کے طلبگار ہیں۔ اے اللہ کے بندو! میں تمہیں اس دنیا کے چھوڑنے کی وصیت کرتا ہوں جو تمہیں چھوڑ دینے والی ہے، حالانکہ تم اسے چھوڑنا پسند نہیں کرتے اور وہ تمہارے جسموں کو کہنہ و بوسیدہ بنانے والی ہے حالانکہ تم

## (۹۶) وَمَنْ كَلَمَ اللَّهَ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

وَاللَّهُ! لَا يَرَأُ الْوَنَ حَتَّى لَا يَدْعُوا إِلَهَ مُحَرَّمًا إِلَّا اسْتَحْلُوْهُ، وَ لَا عَقْدًا إِلَّا حَلُوْهُ، وَ حَتَّى لَا يَبْقَى بَيْتٌ مَدَرٍ وَ لَا وَبَرٍ إِلَّا دَخَلَهُ ظُلْمُهُمْ وَ نَبَأٌ بِهِ سُوءٌ رَعِيْهِمْ، وَ حَتَّى يَقُومَ الْبَنَاكِيَّانِ يَبْكِيَّانِ: بَأَكِ يَبْكِيَ لِدِينِهِ، وَ بَأَكِ يَبْكِي لِدُنِيَّاهُ، وَ حَتَّى تَكُونَ نُصْرَةً أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِهِمْ كُنْصَرَةً الْعَبْدِ مِنْ سَيِّدِهِ، إِذَا شَهَدَ أَطْاعَةً، وَ إِذَا غَابَ اغْتَابَةً، وَ حَتَّى يَكُونَ أَعْظَمُكُمْ فِيهَا عَنَاءً أَحْسَنُكُمْ بِاللَّهِ ظَنًّا، فَإِنْ أَثَأْكُمُ اللَّهُ بِعَافِيَّةٍ فَاقْبِلُوا، وَ إِنْ ابْتَلَيْتُمْ فَاصْبِرُوا، فَإِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُسْتَقِيْنَ ﴿٥﴾۔

-----☆☆-----

## (۹۷) وَمَنْ حَذَلَةَ اللَّهَ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

نَحْمَدُهُ عَلَى مَا كَانَ، وَ نَسْتَعِينُهُ مِنْ أَمْرِنَا عَلَى مَا يَكُونُ، وَ نَسْأَلُهُ الْمُعَافَةَ فِي الْأَدْيَانِ، كَمَا نَسْأَلُهُ الْمُعَافَةَ فِي الْأَبْدَانِ۔ عِبَادَ اللَّهِ! أُوصِيْكُمْ بِالرَّفِضِ لِهَذِهِ الدُّنْيَا التَّارِكَةِ لَكُمْ وَ إِنْ لَمْ تُحِبُّوا تَرْكَهَا، وَ الْمُبَلِّيَّةِ لِأَجْسَامِكُمْ وَ إِنْ كُنْتُمْ

اسے تروتازہ رکھنے ہی کی کوشش کرتے ہو۔ تمہاری اور اس دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے چند مسافر کسی راہ پر چلیں اور چلتے ہی منزل طے کر لیں اور کسی بلند نشان کا قصد کریں اور فوراً وہاں تک پہنچ جائیں۔ کتنا ہی تھوڑا وقفہ ہے اس (گھوڑا) دوڑانے والے کا کہ جو اسے دوڑا کر انتہا کی منزل تک پہنچ جائے اور اس شخص کی بقاہی کیا ہے کہ جس کیلئے ایک ایسا دن ہو کہ جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا اور دنیا میں ایک تیر کام طلب کرنیوالا اسے ہنکار ہا ہو یہاں تک کہ وہ اس دنیا کو چھوڑ جائے۔

دنیا کی عزت اور اس میں فخر و سر بلندی کی خواہش نہ کرو اور نہ اس کی آرائشوں اور نعمتوں پر خوش ہو اور نہ اس کی سختیوں اور تنگیوں پر بے صبری سے چیختنے چلانے لگو۔ اس لئے کہ اس کی عزت و فخر دونوں مٹ جانیوالے ہیں اور اسکی آرائشیں اور نعمتیں زائل ہو جانے والی ہیں اور اسکی سختیاں اور تنگیاں آخر ختم ہو جائیں گی۔ اس کی ہر مدت کا نتیجہ اختتام اور ہر زندہ کا انجام فنا ہونا ہے۔

کیا پہلے لوگوں کے واقعات میں تمہارے لئے کافی تعبیر کا سامان نہیں؟ اور تمہارے گزرے ہوئے آباؤ اجداد (کے حالات) میں تمہارے لئے عبرت اور بصیرت نہیں؟ اگر تم سوچو جھو۔ کیا تم گزرے ہوئے لوگوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ پلٹ کر نہیں آتے اور ان کے بعد باقی رہنے والے بھی زندہ نہیں رہتے؟ تم دنیا والوں پر نظر نہیں کرتے کہ جو مختلف حالتوں میں صبح و شام کرتے ہیں؟ کہیں کوئی میت ہے جس پر رویا جا رہا ہے اور کہیں کسی کو تجزیت دی جا رہی ہے، کوئی عاجزوں میں گیر مبتلا ہے مرض ہے اور کوئی عیادت کرنے والا عیادت کر رہا ہے، کہیں کوئی دم توڑ رہا ہے، کوئی دنیا تلاش کرتا پھرتا ہے اور موت اسے تلاش کر رہی ہے اور کوئی غفلت میں پڑا ہے لیکن (موت) اس سے

ٹھیبُونَ تَجْدِيدُهَا، فَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَ مَثَلُهُمَا كَسَفُرٌ سَلَكُوا سَبِيلًا فَكَانُهُمْ قَدْ قَطَعُوهُ، وَ أَمْوَالًا عَلَيْهَا فَكَانُهُمْ قَدْ بَلَغُوهُ، وَ كَمْ عَسَى الْبُجُرِيَّ إِلَى الْغَایَةِ أَنْ يَجْرِيَ إِلَيْهَا حَتَّى يَبْلُغَهَا! وَ مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَقَاءً مَنْ لَهُ يَوْمٌ لَا يَعْدُهُ، وَ ظَالِئٌ حَثِيقٌ يَحْدُوَهُ فِي الدُّنْيَا حَتَّى يُفارِقَهَا!

فَلَا تَنَأَّفُسُوا فِي عَزِ الدُّنْيَا وَ فَخْرِهَا، وَ لَا تَعْجَبُوا بِزِينَتِهَا وَ تَعْيِهَا، وَ لَا تَجْرِعُوا مِنْ ضَرَّاهَا وَ بُؤْسِهَا، فَإِنَّ عَزَّهَا وَ فَخْرَهَا إِلَى انْقِطَاعٍ، وَ إِنَّ زِينَتَهَا وَ تَعْيِهَا إِلَى زَوَالٍ، وَ ضَرَّاهَا وَ بُؤْسَهَا إِلَى نَفَادٍ، وَ كُلُّ مُدَّةٍ فِيهَا إِلَى انتِهَا، وَ كُلُّ حَيٍّ فِيهَا إِلَى فَنَاءٍ.

أَوْ لَيْسَ لَكُمْ فِي أَثَارِ الْأَوَّلِينَ مُرَدَّجٌ، وَ فِي أَبَائِكُمُ الْمَاضِينَ تَبَصِّرَهُ وَ مُعْتَبِرُهُ، إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ! أَوْ لَمْ تَرَوْا إِلَى الْمَاضِينَ مِنْكُمْ لَا يَرْجِعُونَ، وَ إِلَى الْخَلَفِ الْبَاقِينَ لَا يَنْقَوْنَ! أَوْ لَسْتُمْ تَرَوْنَ أَهْلَ الدُّنْيَا يُضْبِحُونَ وَ يُسْسُونَ عَلَى أَخْوَالٍ شَتِّيَّ، فَيَبِيتُ يَبِيكِي وَ أَخْرُ يَعْزِزِي، وَ صَرِيعٌ مُبْنَى وَ عَائِدٌ يَعُودُ، وَ أَخْرُ بِنَفْسِهِ يَجْوُدُ، وَ ظَالِئٌ لِلْدُنْيَا وَ

غافل نہیں ہے۔ گزر جانے والوں کے نقش قدم پر ہی باقی رہ جانے والے چل رہے ہیں۔

میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ بداعمالیوں کے ارتکاب کے وقت ذرا موت کو بھی یاد کر لیا کرو کہ جو تمام لذتوں کو مٹا دینے والی اور تمام نفسانی مزدوں کو کر کر ادینے والی ہے۔ اللہ کے واجب الادا حقوق ادا کرنے اور اس کی آن گنت نعمتوں اور لالتعداد احسانوں کا شکر بجا لانے کیلئے اس سے مدد مانگتے رہو۔

--☆☆--

### خطبہ (۹۸)

اس اللہ کیلئے حمد و شکر ہے جو مخلوقات میں اپنا (دامن) فضل پھیلائے ہوئے اور اپنا دست کرم بڑھائے ہوئے ہے۔ ہم تمام امور میں اس کی حمد کرتے ہیں اور اس کے حقوق کا پاس و لحاظ رکھنے میں اس سے مدد مانگتے ہیں۔

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی معبد نہیں اور محمد ﷺ اس کے عبد اور رسول ہیں جنہیں اللہ نے اپنا امر واضح کر کے سنانے اور اپنا ذکر زبان پر لانے کیلئے بھیجا۔ آپؐ نے امانتاری کے ساتھ اسے پہنچایا اور راہ راست پر برقرار رہتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے اور ہم میں حق کا وہ پرچم چھوڑ گئے کہ جو اس سے آگے بڑھے گا وہ (دین سے) نکل جائے گا اور جو پیچھے رہ جائے گا وہ مٹ جائے گا اور جو اس سے چھٹا رہے گا وہ حق کے ساتھ رہے گا۔ اس پرچم کی طرف را ہنمائی کرنے والا وہ ہے جو بات کہنے میں جلد بازی نہیں کرتا اور (پوری طرح غور کرنے کیلئے) اپنے اقدام میں تاخیر کرتا ہے اور جب کسی امر کو لے کر کھڑا ہو جائے تو پھر تیز گام ہے۔

الْمَوْتُ يَطْلُبُهُ، وَ غَافِلٌ وَ لَيْسَ بِمَغْفُولٍ  
عَنْهُ، وَ عَلَى آثَرِ النَّاسِ مَا يَمْضِي الْبَاقِي! .  
آلَا فَإِذْ كُرُوا هَادِمُ الدَّنَّاتِ، وَ مُنْفَصَّ  
الشَّهَوَاتِ، وَ قَاطِعُ الْأُمَّنِيَّاتِ، عِنْدَ  
الْمُسَاوَةِ لِلْأَعْمَالِ الْقَيِّحَةِ، وَ اسْتَعِينُوا  
اللَّهُ عَلَى أَدَاءِ وَاجِبِ حَقِّهِ، وَ مَا لَا يُحْصَى  
مِنْ أَعْدَادِ نَعِيمَهُ وَ إِحْسَانِهِ.

-----☆☆-----

(۹۸) وَمِنْ ذُكْلَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ النَّاشرِ فِي الْخُلُقِ فَضْلَهُ، وَ  
الْبَاسِطِ فِيهِمْ بِالْجُودِ يَدَهُ. نَحْمَدُهُ فِي  
جِمِيعِ أُمُورِهِ، وَ نَسْتَعِينُهُ عَلَى رِعَايَةِ  
حُقُوقِهِ،

وَ نَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ،  
وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ،  
أَرْسَلَهُ بِاْمِرَةِ صَادِقاً،  
وَ بِذِكْرِهِ نَاطِقاً، فَكَادَى أَمِينًا،  
وَ مَضِى رَشِيدًا، وَ خَلَفَ فِينَا  
رَايَةَ الْحَقِّ، مَنْ تَقَدَّمَهَا مَرَقَ،  
وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا زَهَقَ،  
وَ مَنْ لَذِمَهَا لَحَقَ، دَلَّلَهَا مَكْيَثُ  
الْكَلَامِ، بَطَّأَ الْقِيَامِ، سَرِيعُ  
إِذَا قَامَ.